ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قیات سے متعلق قرآن پاک کی آیات کا منظوم ترجمہ

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی

ممتاز پروفیسر

(Distinguished Professor)

جی سی یونی ورسٹی لاہور

الوقار پبلی کیشنز

335-K2 Wapda Town, Lahore.

www.alwaqarpublications.com

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ

ناشر : سیدوقار معین

0300-8408750

0321-8408750

042-35189691-35224607

سال اشاعت : 2014ء

طابع : گنج شکر پریس، لاہور

قیمت : -/325 روپے

Marfat.com

ابتدائیہ

قرآن انسان کے لیے فلاح دارین کا پیغام ہے' جو اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم ﷺ کے ذریعہ بنی نوع انسان کی بھلائی کے لیے نازل فرمایا ہے۔ فرمان حق ہے وَاللّٰہُ یَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (سورہ 10: آیت 25)

یعنی اللہ تعالیٰ تمہیں سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے (اور یہ سلامتی دونوں جہاں کی ہے)۔ قرآن انسانی شخصیت کی ہمہ جہت اور جامع نشوونما' انسان کے اخلاقی اور روحانی اوصاف کو اجاگر کرنے' تہذیب ذہن اور تہذیب روح کے لیے ایک مکمل اور جامع لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ فرمان حق ہے کہ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا ہے تاکہ انسان اس میں غوروفکر کرے۔ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورہ 12: آیت 2)

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورہ 43: آیت 3)

تمام قرآن تدریجی طور پر تقریباً ۲۳ سال میں حضرت رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوا تھا لیکن یہ قرآن ازل ہی سے لوح محفوظ پر موجود ہے جیسا کہ فرمان حق ہے بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ o فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ o (سورہ 85: آیات 21'22)۔

قرآن اور اخلاقی تعلیمات

انسانی زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جس پر قرآن نے کوئی اخلاقی اصول ہمیں نہ دیا ہو۔ مثلاً

1۔ قرآنی نظام اخلاق میں وہ صفات اخلاقی بھی ہیں جو انفرادی اخلاقی ضرورت کے لیے لازم ہیں' جیسے فضائل زہد و تقویٰ' تسلیم و رضا۔

2۔ کچھ ایسے اخلاق ہیں جو گھر والوں سے متعلق ہیں مثلاً ماں باپ کی اطاعت' گھر والوں سے نیک سلوک کرنا۔ (سورہ 17: آیت 23' سورہ 4: آیت 19)

Marfat.com

3۔ وہ اخلاقی اقدار بھی ہیں جو معاشرے اور اجتماع سے وابستہ ہیں' مثلاً زنا نہ کرنا' کسی کو قتل نہ کرنا (سورہ 17: آیات 32 تا 37) کسی کی غیبت نہ کرنا' دوسروں پر بہتان نہ لگانا' دوسروں کے بارے میں بدظنی نہ کرنا' ان کا مذاق نہ اڑانا وغیرہ۔ (سورہ 49: آیات 11 تا 13)

4۔ کچھ ایسے اخلاقی احکام ہیں جو مملکت داری سے وابستہ ہیں' مثلاً حکومت عدل و انصاف سے کرنا اور باہمی مشورے سے حکومت چلانا' خواہش نفس کے بجائے قانون اور حق کی پیروی کرنا جیسا کہ ان آیات میں فرمان حق ہے۔ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ (سورہ ۴۲' آیت ۳۸) یا یہ آیت (وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ (سورہ 4: آیت 58) یا یہ آیت "يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ" (سورہ 38: آیت 26)

5۔ کچھ ایسی اخلاقی اقدار ہیں جو عمومیت کی حامل ہیں' جن میں مسلمان اور غیر مسلمان سب شریک ہیں۔ مثلاً عدل و انصاف میں سب برابر ہیں' فرمان حق ہے کہ تمہیں کسی قوم کی عداوت اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل کی راہ سے ہٹ جاؤ۔ (سورہ 5: آیت 8) حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ بھی رحم نہیں کرتا۔ ان عمومی اقدار کی بنیاد شرف انسانیت اور احترام آدمیت ہے' جس کا قرآن سب سے بڑا داعی ہے۔ یہ آیات "وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ" (سورہ 17: آیت 70) (ہم نے انسان کو عزت دی) اور "لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ" (سورہ 95: آیت 4) (ہم نے انسان کو بہترین صورت میں بنایا) عظمت انسانی پر دلالت کرتی ہیں اور یوں مساوات انسانی کا درس دیتی ہیں۔

معاشرت و معیشت کے حوالے سے اسلام دولت کی منصفانہ تقسیم کا حکم دیتا ہے۔ وہ

Marfat.com

معاشرہ جس میں دولت کی منصفانہ تقسیم نہ ہو اور دنیاداری دین پر غالب آجائے تو وہ معاشرہ اخلاق حسنہ سے بے بہرہ گا اور اس میں امن وسکون ختم اور ظلم وستم عام ہو جائے گا۔ اسلام نے معاشرتی بہبود کے لیے دولت وثروت کے حوالے سے چند اخلاقی اصول متعین کیے ہیں' یہ اصول اخلاقی فضائل کے علاوہ اقتصادی فوائد بھی رکھتے ہیں:

1۔ دولت کی تقسیم منصفانہ ہوتا کہ دولت چند آدمیوں کے ہاتھوں مں جمع نہ ہو جائے۔ (سورہ59: آیت 7)

2۔ دوسروں کی امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے۔ (سورہ8: آیت 27)

3۔ دوسروں کے مال کو ناحق حاصل نہیں کرنا چاہیے۔ (سورہ2: آیت 188)

4۔ دولت کے صرف کرنے میں بھی اعتدال کا راستہ اختیار کرنا چاہیے' نہ انسان خسیس ہی ہو اور نہ فضول خرچ ہی' اسلام میں دونوں ہی مکروہ ہیں۔ حکم قرآن ہے کہ نہ اپنے ہاتھ کو باندھ کر رکھو اور نہ اپنے ہاتھ بہت کھول کر رکھو۔ (سورہ17: آیت 29)

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ اچھے لوگ وہ ہیں جو خرچ کرتے وقت فضول خرچی نہیں کرتے اور نہ بخل ہی کرتے ہیں' بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ (سورہ25: آیت 67)

5۔ اسلام تلقین کرتا ہے کہ اپنے مال و دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو' سب سے کم درجہ زکوٰۃ اور صدقات کا دینا ہے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا آخری مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ اپنی ضرورت سے زیادہ ہو اللہ کی راہ میں صرف کر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے کہ یہ لوگ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں تو آپ ﷺ فرما دیجیے کہ جو کچھ ضروریات زندگی سے زائد ہو۔ (سورہ2: آیات 219)

اسلام میں عمل خیر اور فرد کی ذات کے حوالے سے رضائے الٰہی یا نیت خالص کی بہت

Marfat.com

اہمیت ہے۔ کوئی عمل خواہ کتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو' اگر اس کے پیچھے مقاصد مذموم ہیں یا وہ ریاکاری سے یا محض دکھاوے کے لیے کیا جا رہا ہے تو اس عمل کا کوئی فائدہ نہیں۔ (سورہ 4: آیت 38) اور جو لوگ اللہ کی رضا جوئی کی غرض سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں پسند کرتے ہیں اور ان کے اس عمل خیر کی بہترین جزا دینے کا وعدہ فرماتے ہیں۔ (سورہ 2: آیت 265) فرمان حق ہے کہ قربانی کے جانور کے گوشت اور خون کی اللہ کو ضرورت نہیں' اسے تقویٰ یعنی رضائے الٰہی یا نیت خالص چاہیے۔ (سورہ 22: آیت 37)

افلاطون اور اس کے شاگردوں کی نظر میں مقصود حیات سعادت و مسرت ہے' جس کا حصول حکمت و دانش سے وابستہ ہے جبکہ اسلام میں مقصود حیات سعادت دارین ہے اور یہ سعادت دارین اطاعت الٰہی یا رضائے الٰہی کے حصول یا حکمت قرآنی کے مطابق زندگی گزارنے سے وابستہ ہے' جسے قرآن پاک میں فوز عظیم کہا گیا ہے:

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (سورہ 4: آیت 13) (جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کر دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے)

خلوص نیت یا رضائے الٰہی کے حصول کے بعد اسلام نے جس چیز پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا ہے۔ فرمان حق ہے: فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ (اپنی خواہشات نفس کی پیروی نہ کرو) (سورہ 4: آیت 135) اور حقیقت یہ ہے کہ جس طرح توحید پر ایمان راسخ تقریباً تمام اوصاف حسنہ کی بنیاد ہے' اسی طرح خواہشات کی پیروی بھی تمام اوصاف خبیثہ کی جڑ ہے۔ خواہشات کی پیروی میں انسان برائی کی دنیا میں اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنی خواہشات ہی کو خدا بنا لیتا ہے۔ (سورہ 45: آیت 23)

شاید یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک نے اگرچہ سیاست و حکومت پر تفصیلی احکامات نہیں

Marfat.com

دیئے' مشورت کے حکم کے بعد صرف دو باتوں کی تاکید کی ہے:

1۔ کہ عوام کے معاملات حق کے مطابق طے کرو۔

2۔ خواہش نفس کی پیروی مت کرو۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى (سورہ 38: آیت 26)

اور حقیقت یہ ہے کہ عام دنیوی لحاظ سے کوئی بھی نظام سیاست وحکومت کتنا ہی جمہوری ہو اگر اہل حکومت خواہش نفس کے پرستار ہوں تو ان کی حکومت اچھی یا عادل نہیں ہو سکتی' یوں خواہش کی پیروی کی برائی واضح ہے۔

رضائے الٰہی کے مطابق عمل کرنے اور خواہش نفس سے بچنے کا حکم جو حدود اللہ اور قوانین الٰہی کی شکل میں موجود ہے' درحقیقت انسانوں کے عمومی مفادات یا خیر عموم یا حقیقی سعادت کے مجموعے کا نام ہے جو انسان کی صلاح وفلاح دنیوی واخروی پر مشتمل ہے۔ البتہ خود انسان رضائے الٰہی یا خیر مطلق یا صلاح وفلاح عموم یا سعادت حقیقی کا صحیح تعین نہیں کر سکتا کہ رضائے الٰہی یا سعادت حقیقی یا فلاح دارین میں ذاتی غرض کی قربانی درکار ہے۔ چونکہ انسانی ذہن ذاتی غرض اور خواہش نفس کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے وہ اپنی ذاتی غرض اور خواہش نفس سے بلند ہو کر فیصلہ نہیں کر سکتا اس لیے اسے وحی حق یا رہنمائی حق کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تعین فرما سکتے ہیں کہ کون سا انسانی عمل رضائے الٰہی یا خیر عمومی کا حامل ہے۔ یہی وجہ ہے انسان کی ہدایت کے لیے دین اور پیغمبران برحق کی ضرورت رہی ہے' انہوں نے اپنی شریعتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اوامر ونواہی اور حلال وحرام کا نظام پیش کیا' اس نوع کا سب سے آخری نظام رسول اکرم ﷺ کے واسطے سے امت محمدیہ ﷺ کو ملا۔ اب اس کے بعد کوئی شریعت نہیں آئے گی کہ انسان کا ذہن بالغ اور وہ اب مزید وحی کی نعمت ورحمت کے آنے سے بے نیاز ہو گیا ہے کہ بچہ بھی جب چھوٹا ہوتا ہے تو اسے انگلی پکڑ کر چلنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سن بلوغت کو پہنچنے کے بعد وہ باپ کی انگلی پکڑ کر چلنے سے بے نیاز ہو جاتا ہے' صرف اطاعت پدر باقی رہتی ہے' اسی طرح اب وحی رسول خاتم یعنی قرآن وسنت کی اطاعت باقی ہے' قرآن وسنت کے ذریعے سے مسائل انسانی طے ہوں گے اور

Marfat.com

جہاں یہ وحی خاموش ہے وہاں فہم دین رکھنے والے انسان قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی ذہنی کاوشوں کو استعمال کریں گے، جسے اجتہاد کہتے ہیں۔

آدابِ تلاوت قرآن

قرآن پاک کی تلاوت کے آداب قرآن ہی میں بیان ہوئے ہیں جو یہ ہیں:

(۱) قرآن پاک کو بغیر وضو کے چھونا منع ہے لَّا یَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (سورہ 56: آیت 79)

(۲) جب قرآن پڑھنا ہو تو پہلے "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" پڑھنی چاہیے جیسا کہ فرمان حق ہے۔

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (سورہ 16: آیت 98)

(۳) جب قرآن پڑھا جائے تو اسے ترتیل سے پڑھنا چاہیے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا (سورہ 73: آیت 14)

الَّذِيْنَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ (سورہ 2: آیت 121) یعنی قرآن کی تلاوت کے وقت تلاوت کا حق ادا کرنا چاہیے۔

(۴) جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی سے اسے سنا جائے۔

وَإِذَا قُرِءَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (سورہ 7: آیت 204)

(۵) اور قرآن پر تدبر و تفکر کیا جائے جیسا کہ فرمان حق ہے

أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ (سورہ 4: آیت 82) یعنی کیا یہ لوگ قرآن پاک میں تدبر اور تفکر نہیں کرتے ___ اسی حوالے سے یہ آیت بھی ہے

أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا (سورہ 47: آیت 24)

ایک حدیث میں ہے کہ "حسنو االقرآن باصواتکم 'ان الصوة الحسن یزید القرآن حسنا" یعنی اپنی (خوش) آواز سے قرآن کے حسن کو بڑھاؤ چونکہ اچھی آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کا باعث بنتی ہے ___ قرآن پاک کے بارے میں یہ حقائق بھی قابل ذکر ہیں کہ:

(۱) قرآن پاک ایک ایسی کتاب نہیں جو کسی خاص موضوع پر لکھی گئی ہو بلکہ قرآن پاک

Marfat.com

ایک مجموعہ ہے جس میں:

اوامر ونواہی اور احکام وقوانین بھی ہیں' نصیحت آمیز تاریخی واقعات بھی ہیں' نصیحتیں بھی ہیں وغیرہ۔

(۲) قرآن پاک کا نزول تدریجی ہوا' رسول پاکؐ کی قلبی کیفیات کے حوالے سے بھی اور حالات کے حوالے سے بھی۔

(۳) اگر قرآن پاک ایک بار نازل ہوتا تو اس کا اجرا بھی ایک دم ہوتا جو اس وقت کے حالات کے حوالے سے ممکن نہیں تھا۔

(۴) واقعات کے مطابق آیات نازل ہوئیں جو قرآن کی صداقت' عظمت اور اعجاز کی نشانی ہیں۔

قرآن پاک میں ہے کہ یہ کتاب (قرآن پاک) آپ (حضرت رسول پاکؐ) نازل ہوئی ہے تاکہ لوگوں کو تاریکی سے روشنی کی طرف لے آئے:

الٓر کِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ (سورہ 14: آیت 1) اور یہ کتاب (قرآن پاک) تمام تر رحمت وشفا ہے ــــ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (سورہ 17: آیت 82)

سارے انسان اور جنات مل کر بھی خواہ کتنی ہی ایک دوسرے کی مدد کریں اس جیسا قرآن نہیں لا سکتے۔ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (سورہ 17: آیت 88)

اور یہ کتاب (یعنی قرآن پاک) آپ پر (حضورؐ پر) نازل ہوئی ہے تاکہ اس کی آیات پر غور وفکر کیا جائے کِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (سورہ 38: آیت 29)

Marfat.com

قرآن پاک سے متعلق مختلف مراحل یہ ہیں:

قرآن پاک پڑھنا' اسے حفظ کرنا' اس پر (تعلیماتِ قرآنی پر) عمل کرنا' دوسروں کو قرآن پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کرنا _____ ان مرحلوں میں ایک مرحلہ جو عام طور پر مسلم معاشرے میں عام ہے وہ ہے قرآن پاک حفظ کرنا' جس کی بہت اہمیت ہے' اس حوالے سے بھی کہ دشمنانِ اسلام کی یہ کوشش رہی ہے کہ اسلام کے عقائد و عبادات و احکام کو بگاڑ کر پیش کیا جائے اور قرآن پاک میں آیات کو بدل دیا جائے لیکن بفضل خدا حفاظ قرآن کی وجہ سے وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ قرآن پاک ہزاروں لاکھوں حفاظ کے سینے میں محفوظ ہے' اس کا ایک ایک حرف اسی طرح سے جس طرح ۱۴سو سال پہلے تھا آج بھی محفوظ ہے ____ بعض عالمان قرآن کی نظر میں سورہ عبس کی آیت ۱۵ میں جو ''بایدی سفرۃ'' (سفیران حق کے ہاتھوں میں) ہے اس میں ''سفرۃ'' سے مراد حفاظ قرآن ہیں _____ حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں ''الحافظ القرآن و العامل به مع السفرة الكرام البررہ'' یعنی جو حافظ قرآن ہو اور اس پر عمل بھی کرے وہ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار عظیم سفیروں میں سے ہے۔ (المیزان' جلد ۲۶' ص ۱۳۵)

حقیقت یہ ہے کہ قرآن پاک میں انسان کی انفرادی' اجتماعی' اخلاقی اور روحانی تربیت کا ایک مکمل پروگرام موجود ہے۔ اسی حقیقت کے پیش نظر میں نے اخلاقیات سے متعلق قرآنی آیات میں سے کچھ آیات کا اُردو میں منظوم ترجمہ ''ہم سے قرآن پاک کہتا ہے'' کے عنوان سے کیا ہے تاکہ قرآنی تعلیمات اخلاقی عام ہوں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ترجمہ تین قسم کا ہوتا ہے: (۱) ترجمۂ لفظی (۲) ترجمۂ ادبی (۳) ترجمۂ آزاد۔ (یعنی ترجمہ میں صرف مفہوم کو اپنے لفظوں میں بیان کرنا) _____ بہترین ترجمہ وہ ہے جو متن کے قریب بھی ہو اور بامحاورہ بھی ہو جسے ترجمۂ ادبی کہا جاتا ہے _____ میں نے ترجمۂ ادبی کو اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ ترجمہ متن کے قریب رکھنے کے لیے قافیہ پیمائی سے گریز کیا ہے' البتہ آیات کے منظوم ترجمہ میں توضیح کی ضرورت کے پیش نظر کاموں (commas) کے ساتھ چند مصرعوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔

Marfat.com

قرآن پاک کے بارے میں اس بندۂ عاصی کی اس کاوش کو خداوند تعالیٰ قبول فرمائیں اور خدا کرے کہ قارئین کرام کو بھی قرآنی تعلیمات کے بارے میں میری یہ کاوش پسند آئے ___ عزیزم عارف حسین صاحب نے اس کتاب کی کمپوزنگ کا کام بے حد خلوص ومحبت سے کیا ہے' ان کے لیے بہت سی دلی دعائیں۔

ظہیر احمد صدیقی

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿۱﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ آمین

(سورہ:۱، آیات ۱-۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نام اللہ سے ہوا آغاز
جو ہے رحمٰن اور جو ہے رحیم
ساری تعریف ہے خدا کے لیے
سب جہانوں کا جو ہے رب کریم
جو ہے رحمن اور جو ہے رحیم
وہی مالک ہے روزِ محشر کا
اے خدا وند دو جہاں تیری!
کرتے ہیں روز و شب عبادت ہم
مانگتے ہیں مدد تجھی سے ہم
سیدھے رستے کی تو ہدایت بخش!
راستہ سیدھا نیک لوگوں کا
جن پہ اتری ہیں نعمتیں تیری
ہاں مگر لوگ وہ جو ہیں مغضوب
یا جو گمراہ ہیں زمانے میں
ان سے ہم کو بچا تو اے مولا
کرلے یا رب قبول میری دعا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا
رَیْبَ فِیْهِ هُدًی
لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ
یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾
وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ
وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ
﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
﴿۵﴾

(سورہ:۲، آیات ۱۔۵)

ہے خدا کی کتاب یہ قرآن
نہیں جس میں کوئی ذرا سا شک
یہ ہدایت ہے متقی کے لیے
اور ان کے لیے جو دنیا میں
پختہ رکھتے ہیں غیب پر ایمان
باجماعت نماز پڑھتے ہیں
رب جو کرتا ہے ان کو رزق عطا
راہ حق میں وہ صرف کرتے ہیں
ان کا قرآن پر بھی ایماں ہے
اے نبی تم پہ جو ہوا نازل!
مانتے ہیں وہ ان کتب کو بھی
ہوئی نازل جو پہلے نبیوں پر
آخرت پر بھی ہے یقین ان کو
یہی وہ لوگ ہیں کہ جن کو ملی
اپنے رب سے ہدایتِ کامل
یہی وہ خوش نصیب انساں ہیں
دو جہاں کی فلاح جن کو ملی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٥١﴾

(سورہ:۲، آیت ۱۵۱)

فَاذۡكُرُوۡنِىۡۤ اَذۡكُرۡكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِىۡ وَلَا تَكۡفُرُوۡنِ ﴿١٥٢﴾

(سورہ:۲، آیت ۱۵۲)

ہم نے بھیجا تمہارے پاس رسولؐ
حق کی آیات جو سناتا ہے
جو دلوں کو تمہارے کرتا ہے
پاک ہر نوع کی برائی سے
درس قرآن تم کو دیتا ہے
تمہیں دانائیاں سکھاتا ہے
ان حقائق کا علم دیتا ہے
جنہیں تم جانتے نہ تھے پہلے
تم جو حق کو ہمیشہ یاد کرو
حق کرے گا ہمیشہ یاد تمہیں
شکر حق کا ہمیشہ کرتے رہو
حق کی ناشکری تم کبھی نہ کرو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ يُّقْتَلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا
تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ
بِشَىْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ
نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ
الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا
لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۟ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

(سورہ:۲، آیات ۱۵۳-۱۵۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! تم مدد کرو حاصل
صبر کرنے، نماز پڑھنے سے
کہ خداوند اقدس واعلیٰ
ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے
راہ حق میں جو قتل ہوتے ہیں
انہیں مردہ کبھی بھی تم نہ کہو
زندہ ہیں وہ حقیقت میں
اس حقیقت کا علم تم کو نہیں
آزمائے گا تم کو حق تعالیٰ
خوف سے اور بھوکے رہنے سے
دولت ومال کے بھی نقصان سے
جان دینے سے یعنی موت سے بھی
پھل کی فصلیں خراب ہونے سے
"سارے ان حادثاتِ دنیا کو
زندگانی کا حصہ ہی سمجھو"

Marfat.com

جو مصائب پہ صبر کرتے ہیں
ان کو حق کی رضا کا مژدہ دو
یہ وہ ثابت قدم مسلمان ہیں
ان پہ آئے کوئی مصیبت جب
بے حد اخلاص سے یہ کہتے ہیں
ہم ہیں بندے خدا تعالیٰ کے
زندگی ہے ہماری اس کے لیے
ہم تو لوٹیں گے اس کی جانب ہی
"یعنی مرنے کے بعد ہم سب لوگ
حق تعالیٰ کے پاس جائیں گے"
یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پہ مدام
کرمِ رب ہے، رحمتِ رب ہے
ہیں یہی لوگ سیدھے رستے پر
"یعنی ہیں بہرہ ور یہی سب لوگ
رحمت رب، ہدایت حق سے"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ
لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ
السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ فِى
الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى
الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَحِيْنَ
الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

(سورہ:۲، آیت ۱۷۷)

نیکی یہ تو نہیں نماز میں تم
اپنا منہ کر لو جانبِ مشرق
یا کرو منہ کو جانبِ مغرب
بلکہ نیکی یہ ہے حقیقت میں
لاؤ ایمان تم خدا تعالیٰ پر
لاؤ ایمان تم قیامت پر
لاؤ ایمان آخرت پر تم
لاؤ ایمان تم فرشتو پر
جو کتابِ خدا ہوئی نازل
حق کی جانب سے جو نبی آئے
پختہ ایمان لاؤ سب پر تم
مال جس سے تمہیں محبت ہے
دو تم اس میں سے رشتہ داروں کو
"یوں ضرورت کو ان کی پورا کرو"
دو یتیموں کو اور مساکیں کو

Marfat.com

دو مسافر کو، سائلین کو دو
خرچ اسے تم کرو غلاموں پر
"یعنی ان کو کراؤتم آزاد"
اور پابندیِ نماز رکھو
دو ہمیشہ زکوٰۃ بھی تم لوگ
جو کرو وعدہ اس کو پورا کرو
فرض ہے کرنا وعدے کو پورا
کوئی تکلیف ہو کہ سختی ہو
یا جو آ جائے جنگ کا موقع
رہیں ثابت قدم ہمیشہ یہ لوگ
اپنے ایمان میں ہیں یہ پکّے
اپنے رب سے یہ لوگ ڈرتے ہیں
"سچ ہے سچّے یہی مسلماں ہیں"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى
الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ
اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾

(سورہ: ۲، آیت ۱۸۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کبھی بھی غلط طریقے سے
دوسروں کے نہ مال کو کھاؤ
اس میں سے کچھ رقم کو رشوت میں
پاس حکام کے نہ تم بھیجو
تاکہ تم کھاؤ مال لوگوں کا
مال ایسا حرام ہے بالکل
ان حقائق کو جانتے تم ہو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(سورہ:۲، آیت ۲۵۵)

نہیں اللہ کے سوا معبود
"کرتے ہیں اس کی ہی پرستش ہم"
وہ ہمیشہ ہی رہنے والا ہے
"یعنی اس کا وجود ہے ابدی"
وہی سب کو ہے تھامنے والا
"یعنی ہر شے اسی سے قائم ہے
کہ ہے ذات اس کی قادرِ مطلق"
اونگھ آئے اسے نہ نیند اسے
جو زمیں میں، جو آسمان میں ہے
اس کا مالک خدا تعالیٰ ہے
کوئی اس کی بغیر اجازت کے
کب سفارش کسی کی اس سے کرے
علم اس کو ہے ہورہا ہے جو
سامنے سب کے یا کہ پوشیدہ
"سب خبر ہے خدا تعالیٰ کو

Marfat.com

جانتا ہے وہ ظاہر و باطن"

علم بے حد ہے حق تعالیٰ کا

علم حق کے ذرا سے حصے پر

ھم خدا کی بغیر اجازت کے

نہیں کر سکتے دسترس حاصل

چاہتا ہے وہ دینا جتنا علم

علم اتنا ہی ہم کو دیتا ہے

بادشاہی خدا تعالیٰ کی

آسمان و زمیں پہ حاوی ہے

اور حفاظت بھی سب جہانوں کی

اس کو مشکل نہیں ہے بالکل بھی

حق تعالیٰ کی ذات عالی ہے

وہ سب عظمتوں کا مالک ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

(سورہ:۲، آیت۲۵۶)

دین اسلام میں نہیں ہے جبر
دین اسلام نے بتایا ہے
کیا ہدایت ہے، کیا ہے گمراہی
جو بغاوت کا دل سے منکر ہے
لائے ایمان حق تعالیٰ پر
اُس نے پکڑا ہے اُس سہارے کو
ٹوٹ سکتا نہیں کبھی بھی جو
ہے خدا سننے' جاننے والا
"دل کی باتیں خدا ہی سنتا ہے
جانتا ہے دلوں کے راز وہی"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

(سورہ:۲، آیت ۲۵۷)

ہے مدد گار اہل ایماں کا
وہ خداوندِ اقدس و اعلیٰ
جو انہیں کفر کے اندھیرے سے
دین کی روشنی میں لے جائے
دوست کفار کا بنا شیطان
روشنی سے نکال کر اُن کو
کفر کے، ظلم کے اندھیروں میں
پھینک دیتا ہے عمر بھر کے لیے
ہے جہنم کی آگ ان کے لیے
وہ رہیں گے سدا جہنم میں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾
(سورہ:۲، آیت ۲۸۴)

آسمانوں میں جو زمین میں ہے
اس کا مالک خدا تعالیٰ ہے
بات دل کی جو تم کرو ظاہر
یا اسے دل میں رکھو پوشیدہ
تم سے اس کا حساب لے گا خدا
پھر جسے چاہے بخش دے اس کو
جسے چاہے عذاب دے اس کو
وہی قادر ہے تمام چیزوں پر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ
اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ
الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾

(سورہ:۲، آیت ۲۸۵)

ان پہ نازل ہوا ہے جو قرآن
اس پہ ایمان سب ہی رکھتے ہیں
خود رسول خدا بھی مومن بھی
سب مسلمانوں کا پختہ ایماں ہے
اپنے اللہ پر، فرشتوں پر
سب کتابوں پر جو ہوئیں نازل
سارے اللہ کے رسولوں پر
مومنوں کی نظر میں سارے رسول
سچے ہیں ان میں فرق کوئی نہیں
اپنے رب سے یوں عرض کرتے ہیں
حکم تیرا سنا ہے ہم سب نے
ہم نے دل سے اسے قبول کیا
مانگتے ہیں تجھی سے بخشش ہم
تیری جانب ہی لوٹنا ہے ہمیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَھَا ؕ لَھَا مَا کَسَبَتْ وَ
عَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ
عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ
اعْفُ عَنَّا ٭ وَاغْفِرْ لَنَا ٭ وَ
ارْحَمْنَا ٭ اَنْتَ مَوْلٰنَا
فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ
۲۸۶ (سورہ:۲، آیت۲۸۶)

حق تعالیٰ کسی بھی انسان پر
فرض عائد نہیں وہ کرتا جو
بڑھ کے ہو اسکی استطاعت سے
کام اچھے کرے گا جو انسان
اجر اس کو ملے گا مولا سے
جو بُرے کام زندگی میں کرے
ان کا نقصان اسے ملے گا ضرور
اے خدا وند! اے ہمارے رب!
بھول چوک اب تلک جو ہم سے ہوئی
اس پہ کرنا نہ تو ہماری پکڑ
ہم پہ یا رب نہ ڈال ایسا بوجھ
جیسا ڈالا تھا ہم سے پہلوں پر
اے خدا ہم پہ ڈال مت وہ بوجھ
جسے ہم لوگ اٹھا نہیں سکتے
تو ہمارے سبھی گناہوں سے
در گذر کر معاف کر دے ہمیں
رحم فرما تو بخش دے ہم کو
اے خدا تو ہمارا مالک ہے
کافروں کے مقابلے میں ہمیں
دے مدد اور اُن پہ غالب کر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ
جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَ
كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ
النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ
یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

(سورہ:۳، آیت ۱۰۳)

تم پکڑلو خدا کی رسّی کو
"دل سے قرآن پر عمل کرنا"
فرقہ بندی سے دور رہنا تم
"مذہبی فرقے مت بنانا تم"
تم خدا کے کرم کو یاد کرو
تم تھے اک دوسرے کے دشمن سخت
اپنی رحمت سے حق تعالیٰ نے
دل میں تم سب کے ڈال دی الفت
بن گئے بھائی تم سب آپس میں
پاس ہی تھی اک آگ کی کھائی
تم کھڑے تھے کنارے پر اس کے
رب نے تم کو بچا لیا اس سے
اپنی آیات حق تعالیٰ نے
سب بیاں کی ہیں یوں وضاحت سے
تاکہ پا جاؤتم ہدایت کو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

(سورہ:۳، آیت ۱۳۴)

نیک وہ لوگ ہیں حقیقت میں
انہیں غربت ہو یا ہو خوشحالی
مال اپنا وہ راہ حق میں سدا
خرچ کرتے ہیں اہل حاجت پر
وہ دباتے ہیں غصہ کو اپنے
کرتے ہیں وہ معاف لوگوں کو
وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو
جو سدا نیک کام کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ
اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ (۱۴۷) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ
الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ (۱۴۸)

(سورہ:۳، آیات ۱۴۷۔۱۴۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

"نیک لوگوں کے لب پہ آتی ہے
بات اچھی جو اصل میں ہے دعا
اے خدا سب گناہ کر دے معاف
حد سے گذرے ہیں جس عمل میں ہم
اس سے بھی درگذر خدایا کر
ہمیں ثابت قدم ہمیشہ رکھ
"خیر پر، عدل پر، صداقت پر
راہ حق میں نہ ڈگمگائیں ہم
ہم ہمیشہ کریں عمل اچھے
اے خداوند اقدس و اعلیٰ"
کافروں پر تو کر دے فتح عطا
"لوگ جو نیک کام کرتے ہیں"
وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو"
حق نے دنیا میں ان کو دی ہے جزا
آخرت میں بھی دے گا ان کو اجر
لوگ جو نیک کام کرتے ہیں
وہ ہیں محبوب حق تعالیٰ کو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ
بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٨٩﴾

(سورہ:۳، آیات ۱۸۸-۱۸۹)

لوگ کرتے ہیں جو غلط اعمال
ان پہ ہوتے ہیں شادمان بے حد
ایسے کاموں پہ جو نہ ان سے ہوئے
چاہتے ہیں کہ ان کی ہو تعریف
ان کی نسبت نہ تم خیال کرو
کہ بچیں گے عذاب سے یہ لوگ
واسطے ان کے ہے عذابِ شدید
ہے خدا ہی کی بادشاہت بس
آسمانوں پہ بھی، زمین پہ بھی
ہے وہ قادر تمام اشیاء پر
وہی رکھتا ہے قدرتِ کامل
"وہی رحمن ہے، رحیم ہے وہ
سب کا رب کریم ہے وہ"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ
نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

(سورہ:۴، آیت ۱)

ڈرو اس اپنے رب سے جس نے تمہیں
کیا پیدا ہے نفسِ واحد سے
پھر اسی سے بنائے سب جوڑے
"یعنی پیدا کیے ہیں دنیا میں
حق تعالیٰ نے سارے مرد و زن"
بن گئے جوڑے جب وہ آپس میں
ساری روئے زمین پر پھیلے
تم ہمیشہ خدا سے ڈرتے رہو
جس کے بارے میں پوچھتے تم ہو
کہ خدا کے حقوق کیا کیا ہیں
یا عزیزوں کے کون سے حق ہیں
اس میں سمجھو نہ شک کبھی بھی تم
ہے محافظ تمہارا ربِ کریم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَ لَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ
وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى
اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا
﴿۲﴾

(سورہ:۴، آیت ۲)

گر تمہارے ہو پاس مالِ یتیم
مال جو ان کا ہے انہیں دے دو
مال کو ان کے جو کہ اچھا ہو
نہ برے مال سے کبھی بدلو
مال ان کا نہ مال میں اپنے
تم ملاؤ کبھی کہ کھاؤ اسے
ایسا کرنا بہت ہے سخت گناہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿۵۸﴾

(سورہ:۴، آیت۵۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حکم دیتا ہے تم کو یہ اللہ
کہ امانت جو ہے تمہارے پاس
دے دو مالک کو وہ امانت تم
لوگوں کے جو حقوق ہیں تم پر
جو فرائض بھی تم پہ عائد ہیں
تم پہ ہے فرض پورا کرنا انہیں
اس میں بالکل کوئی کمی نہ کرو
تمہیں حاکم اگر بنا دیں لوگ
فیصلہ جب بھی تم کو کرنا ہو
فیصلہ عدل سے ہمیشہ کرو
وہ خدائے کریم دیتا ہے
کتنی اچھی نصیحتیں تم کو
ہے حقیقت میں وہ سمیع و بصیر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾

(سورہ:۴، آیت۵۹)

مومنو! تم سدا رہو تابع
حق تعالیٰ کے بھی، رسولؐ کے بھی
متمکّن جو ہوں حکومت پر
تم اطاعت کرو گے ان کی بھی
جب کوئی اختلاف ہو پیدا
گر تم ایمان پختہ رکھتے ہو
آخرت پر بھی اور خدا پر بھی
حکم حق اور رسول ﷺ کی سُنت
دونوں ہی رہ نما تمہارے ہوں
یہی بہتر طریقہ ہے سب سے
اس کا انجام بھی تو اچھا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

۱۱۱۵/س

Marfat.com

مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَّكُنۡ لَّهٗ نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ‌ۚ وَمَنۡ
يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ
لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿۸۵﴾

(سورہ:۴، آیت ۸۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو سفارش کرے گا نیکی میں
اسے حصہ ملے گا اس میں سے
جو سفارش کرے برائی میں
اسے حصہ ملے برائی میں
رب تو ہر چیز پر نگہباں ہے
"یعنی اللہ کی نظر میں ہے
کام جو کر رہا ہے کوئی شخص
وہ ہو سب سے اگر اچھا
دے گا رب کریم اس کا ثواب
ہر بُرے کام کی سزا بھی ہے
یہ ہے قانون حق تعالیٰ کا
اسی قانون پر نظام حیات
چل رہا ہے ازل سے دنیا میں"

وَاِذَا حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا
بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ‌ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
حَسِيۡبًا ﴿۸۶﴾

(سورہ:۴، آیت ۸۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جب بھی کوئی کرے سلام تمہیں
دو جواب اس سلام کا تم بھی
خوبتر اس سے جو ہو لفظوں میں
یا اسی کے سلام کو تم بھی
حسن و خوبی سے اس کو لوٹا دو
حق تعالیٰ ہیں صاحب قدرت
پاس جنکے ہے ہر عمل کا حساب

Marfat.com

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَ
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ لَعَنَهٗ وَ
اَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

(سورہ:۴، آیت ۹۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قتل جس نے کیا مسلمان کو
اور قصداً کیا ہو اس نے قتل
ڈالا جائے گا وہ جہنم میں
جہاں ہمیشہ سزا وہ پائے گا
وہ خدا کے غضب کے لائق ہے
اس پہ لعنت خدا کی برسے گی
آخرت میں خدا کی جانب سے
واسطے اس کے ہے عذاب عظیم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ
مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ
النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

(سورہ:۴، آیت ۱۱۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

خفیہ باتوں میں خیر کوئی نہیں
کانا پھوسی نہیں ہے کار نیک
خفیہ باتوں کا ہو اگر مقصود
اجتماعی بھلائی اور نیکی
اہلِ حاجت کو صدقہ دینا ہو
یا کوئی نیک بات کہنی ہو
صلح لوگوں میں یا کرانی ہو
نیک مقصد ہو خفیہ باتوں کا
دین اسلام میں وہ جائز ہیں
جو کرے رضائے حق کے لیے
رب کی خوشنودی اس کا ہو مقصود
پائے گا وہ خدا سے اجر عظیم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ
فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا
تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ
اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾

(سورہ:۴، آیت ۱۳۵)

مومنو! عدل پر رہو قائم
جب بھی دو گواہی سچی دو
خواہ اس میں تمہارا نقصاں ہو
اس میں ماں باپ کا ہو یا نقصان
یا ہو نقصان رشتہ داروں کا
خواہ کوئی امیر ہو کہ غریب
بس خدا خیر خواہ ہے سب کا
خواہش نفس کی کبھی بھی تم
زندگانی میں پیروی نہ کرو
عدل و انصاف کو نہ چھوڑو تم
جھوٹی مت دو کبھی شہادت تم
تم نہ چاہو کہ حق سے دور رہو
تم کبھی بھی نہ ایسے کام کرو
دین نے جو نہیں کیے جائز
یہ حقیقت ہے حق تعالیٰ کو
سب خبر ہے تمہارے کاموں کی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ
بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ
اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

(سورہ:۵، آیت۸)

مومنو! سچی تم گواہی دو
یہ گواہی ہو عدل ہی کے لیے
لوگوں کی دُشمنی سے تم ہرگز
عدل کی راہ کو نہ چھوڑو کبھی
تم سدا عدل اختیار کرو
عدل تقویٰ کے ہے قریب بہت
اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو
زندگانی میں تم جو کرتے ہو
دیکھتا ہے اُسے خدائے کریم
"کہ خبردار بھی بصیر بھی ہے"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝۳۲

(سورہ:۵، آیت ۳۲)

رب سے اس قوم کو ہوا تھا حکم
جو تھی دنیا میں قوم اسرائیل
کسی انسان کا ہے قتل گناہ
بے سبب قتل کر کے قاتل نے
کر دیا قتل سارے لوگوں کو
"کیا جس نے کسی کو نا حق قتل
قتل کا بدلہ اس سے لینا ہے
جو جہاں میں فساد پھیلائے
دینا اس کو سزا ضروری ہے"
آدمی جو جہاں میں بنتا ہے
کسی انساں کی زندگی کا سبب
جان اس نے بچائی ہے گویا
اس جہاں کے تمام لوگوں کی
سب ہمارے رسول دنیا میں
آئے ہیں ساتھ لے کے پختہ دلیل
باوجود اس کے بھی بہت سے لوگ
چھوڑ دیتے ہیں اعتدال کی حد

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا
تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ
نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَلَا
تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(سورہ:۶، آیت۱۵۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آپ فرمائیے کہ لوگو آؤ
تم کو بتلاؤں میں وہ باتیں تمام
جو تمہاری خدا نے کر دی حرام
نہ کسی کو بناؤ رب کا شریک
اپنے ماں باپ کی کرو عزت
کرو ان سے ہمیشہ نیک سلوک
تنگدستی کی خوف سے ہرگز
اپنے بچوں کو تم نہ قتل کرو
تمہیں سب کو، تمہارے بچوں کو
روزی ہر روز ہم ہی دیتے ہیں
بے حیائی کے پاس جاؤ نہ تم
خواہ ظاہر ہو یا ہو پوشیدہ
کسی انسان کو نہ قتل کرو
قتل کرنا حرام ہے جس کا
قتل کرنا بس اس کا جائز ہے
فیصلہ جس کا ہو عدالت سے
تمہیں تاکید کر رہا ہے خدا
تاکہ جلدی تمہارے ذہنوں میں
اچھی باتوں کا جاگ جائے شعور

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۙ﴿۱۵۲﴾

(سورہ:۶، آیت ۱۵۲)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

دور مالِ یتیم سے رہو تم
پاس بھی اس کے تم نہ جاؤ کبھی
ہاں مگر ہو تمہاری نیت ٹھیک
"پھر تمہیں دین میں اجازت ہے"
جب پہنچ جائے وہ جوانی کو
مال اِس کا حوالے اس کے کرو
جب کرو ناپ تول رکھو یاد!
اس میں ہرگز کبھی کمی نہ کرو!
پورا تولو بھی، پورا ناپو بھی
حکم قرآن ہے یہ سب کے لیے
کب زیادہ کسی کی طاقت سے
کام مولا نے اس کے ذمہ کیا
فرض ہے کام آدمی پہ وہی
جو کہ ہو اس کی استطاعت میں
جب کسی مسئلے میں فیصلہ دو
دامنِ عدل کو نہ چھوڑو تم
فیصلہ دے رہے ہو جس کے خلاف
چاہے ہو رشتہ دار عدل سے دو
وعدہ تم نے کیا جو حق تعالیٰ سے
اسے اخلاص سے کرو پورا
حکم دیتا ہے حق تعالیٰ تمہیں
تاکہ حاصل تمہیں نصیحت ہو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ
النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ
مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَ
الْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ
يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَ
يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ
الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ
آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَ
اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ
مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
﴿۱۵۷﴾

(سورہ:۷، آیت ۱۵۷)

لوگ جو حضرت محمدؐ کی
جو رسول و نبی اُمّی ہیں
پیروی جان و دل سے کرتے ہیں
جن کی آمد کا مژدہ یہ سب لوگ
آسمانی کتب میں پڑھتے ہیں
یعنی تورات ہو کہ ہو انجیل
سب ہی میں ذکر ان کا ہے
وہی اہلِ جہان کو دیتے ہیں
حکم ہر نیک کام کرنے کا
روکتے ہیں برائی سے ان کو
پاک چیزیں حلال کرتے ہیں
ساری ناپاک اور بُری چیزیں
ان کی جانب سے ہو گئی ہیں حرام
سب رسوم و رواج سے ان کو
بخشی حضرت نے کامل آزادی
سب روایات کا جو فالتو بوجھ

Marfat.com

گردنوں پر تھا ان کی آویزاں
اس سے اُن کو نجات دیتے ہیں
لوگ جو اُن پہ لاتے ہیں ایماں
کرتے ہیں اُن سے وہ رفاقت بھی
دیتے ہیں اُن کو ہر قسم کی مدد
نور جس کا نزول اُن پہ ہوا
یعنی قرآن اُن پہ جو اُترا
پیروی اس کی بھی وہ کرتے ہیں
یہی وہ ہیں جنہوں نے پائی فلاح
در حقیقت یہی ہیں اہل مراد

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

(سورہ:۸، آیت ۲۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنانِ جہاں یاد رکھو!
ساتھ رب کے بھی اور رسول کے بھی
تم خیانت کبھی بھی مت کرنا
اور اپنی امانتوں میں بھی
دور رہنا سدا خیانت سے
یہ حقائق ہیں سب تمہیں معلوم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ
عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَ
مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

(سورہ:۸، آیت ۶۰)

اپنی تم پوری استطاعت سے
جنگ لڑنے کی کر لو تیاری
جنگی قوت بھی ہو تمہارے پاس
تیز رفتار دستے بھی رکھو
تاکہ قائم تمہاری ہیبت ہو
ان پہ بھی جو تمہارے دشمن ہیں
ان پہ بھی جو خدا کے دشمن ہیں
ان پہ بھی جن سے تم نہیں واقف
جانتا ہے جنہیں فقط اللہ
جنگی تیاریوں پہ تم جو کچھ
راہ حق میں کرو گے دولت صرف
اجر پورا ملے گا اس کا تمہیں
تمہیں نقصان کچھ نہیں ہو گا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

(سورہ ۸، آیت ۶۱)

جو بھی دشمن ہو صلح پر مائل
تم بھی ہو جاؤ صلح پر مائل
صلح اس سے کرو بنام خدا
تم خدا پر بھروسہ رکھو سدا
وہی سنتا ہے، جانتا ہے وہی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

(سورہ ۸، آیت ۶۲)

دشمنانِ خدا اگر چاہیں
کہ تمہیں دیں فریب اور دھوکا
کافی اللہ ہے تمہارے لیے
جس نے اپنی مدد سے، نصرت سے
مومنانِ جہاں کی طاعت سے
تمہیں قوت عطا کی دنیا میں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ
شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ﴿۱۰﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۱۰)

یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ
الزَّیْتُوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَ
الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۱۱)

حق تعالیٰ ہے جس نے برسایا
آسمانوں سے پینے کا پانی
جس سے شاداب سب درخت بھی ہوں
چارپائے بھی جس سے ہوں سیراب
اسی پانی سے وہ تمہارے لیے
پیدا کرتا ہے ہر قسم کے پھل
اسی پانی سے کھیتیاں ساری
جنگلوں میں درخت بھی سارے
وہ ہو زیتون یا کھجور ہو وہ
یا ہو انگور سارے ہی پودے
دیتے ہیں حکم سے اس کے پھل
اس میں ان کے لیے نشانی ہے
جو سدا غور و فکر کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾

(سورہ:١٦، آیت ١٢)

حق تعالیٰ کا حکم ہے جس سے
رات بھی، دن بھی، چاند، سورج بھی
آسمانوں کے یہ ستارے بھی
سب تمہارے ہی کام کرتے ہیں
اس میں ان کے لیے نشانی ہے
کام کرتے ہیں جو مطابق عقل

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

(سورہ:١٦، آیت ١٣)

مختلف رنگ والی چیزیں بھی
رب نے کی ہیں زمین سے پیدا
الغرض یہ ہیں سب تمہارے لیے
اس میں ان کے لیے نشانی ہے
ذکر حق جو ہمیشہ کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ هُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
تَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
﴿۱۴﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۱۴)

وہ خدائے کریم ہے جس نے
بحر پر تم کو اختیار دیا
تاکہ تم کھاؤ تازہ گوشت اس سے
اس سے زیور بھی تم نکالتے ہو
"یعنی موتی نکال کر اس سے
تم بناتے ہو زیور اپنے لیے"
اسی زیور کو تم پہنتے ہو
یعنی اپنا بدن سجاتے ہو
دیکھتے ہو کہ سطح دریا پر
کشتیاں تیرتی ہوئی ساری
پانی کو پھاڑتی چلی جائیں
تاکہ تم پالو فضل ربی کو
یعنی حاصل کرو تم اپنا رزق
اور شکرِ خدا ادا کرو تم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾

(سورہ:۱۶، آیت۱۵)

رکھ دیے ہیں زمیں پہ اس نے پہاڑ
تاکہ مضبوط ہو جھکے نہ زمین
اس پہ نہریں بھی، راستے بھی ہیں
تاکہ تم پاؤ راستہ سیدھا
"یعنی نہروں سے، راستوں سے ہوں
سب سفر کی سہولتیں حاصل"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۹۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

حق تعالیٰ یہ حکم دیتا ہے
کرو انصاف بھی تم احساں بھی
دو مدد اپنے رشتہ داروں کو
"یعنی لوگوں کے ساتھ کرنا مدام
عدل و احسان ہی سے سارے کام
ہو ضرورت جو رشتہ داروں کو
کرو ان کی بھی ہر قسم کی مدد"
بے حیائی سے اور بغاوت سے
اور کرنے سے ایسے کاموں کے
دین اسلام میں ہیں جو ممنوع
زندگی میں ہمیشہ بچتے رہو
یہ نصیحت ہے رب کی جانب سے
تاکہ تم اپنے رب کو یاد رکھو

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

عہد اللہ سے کرو جب بھی
اسے پورا کرو ہمیشہ تم
پکی قسمیں اگر کبھی کھاؤ
توڑنا مت انہیں کبھی بھی تم

Marfat.com

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۹۱)

تم نے اللہ کو کیا ضامن
کام جو زندگی میں کرتے ہو
حق تعالیٰ کو علم ہے اس کا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِیَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا یَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَیُبَیِّنَنَّ لَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

(سورہ:۱۶، آیت ۹۲)

تم کبھی بھی بنو نہ وہ عورت
سوت کاتا تھا جس نے محنت سے
پھر اسی نے خود اپنے ہاتھوں سے
کاٹ کر اس کے کر دیے ٹکڑے
تم اسی طرح اپنی قسموں کو
توڑ کر مت بناؤ آپس میں
دشمنی کا فساد کا باعث
کہ رہے حکمران ایک گروہ
جو کہ طاقت میں سب سے زائد ہے
"یہ حقیقت بھی تم پہ روشن ہے"
تمہیں اللہ آزماتا ہے
وہ مسائل جن میں رکھتے ہو
اختلافات دوسروں سے تم
حشر کے دن حقیقتیں ان کی
ہوں گی سب کے ہی سامنے ظاہر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾

(سورہ:١٦، آیت ٩٧)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

نیک اعمال جو کرے گا دنیا میں
خواہ وہ مرد ہو کہ عورت ہو
ہاں اگر ہو وہ سچا مومن بھی
اس کو دنیا میں ہم نوازیں گے
خوب و پاکیزہ زندگانی سے
آخرت میں بھی اس کو دیں گے ہم
اس کے اعمال کا صلہ اچھا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ
بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ
وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ
عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ
بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنۡ
عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا
عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ
لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

(سورہ:۱۶، آیات ۱۲۵۔۱۲۶)

اے رسول خدا بلاؤ تم
اپنے پروردگار کی جانب
لوگوں کو اچھے وعظ و حکمت سے
جب بھی ان سے کرو مباحثہ تم
اچھا انداز اختیار کرو
وہ خداوند اقدس و اعلیٰ
رب تمہارا ہے اور مالک ہے
جانتا ہے وہ خوب اس کو بھی
ہو گیا ہے جو راہِ حق سے دور
جانتا ہے وہ خوب ان کو بھی
گامزن ہیں جو راہِ حق پہ سدا
لینا چاہو جو بدلہ کافر سے
اور چاہو کہ ان کو دو تکلیف
اتنی تکلیف ہی اُنہیں تم دو
جتنی تکلیف پہنچی اُن سے تمہیں
گر کرو صبر یہ ہے خوب بہت
کہ خدا صبر کرنے والوں کو
دیتا ہے بدلہ بھی بہت اچھا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ قَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ
اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ
لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ
لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا
(سورہ:۱۷، آیت ۲۳) ۲۳

حکم حق ہے کہ اس خدا کے سوا
مت عبادت کرو کسی کی بھی
کرو ماں باپ سے سلوک اچھا
ہو اگر ایک ان میں سے بوڑھا
یا ہوں ماں باپ دونوں ہی بوڑھے
کبھی اُف تک بھی تم انہیں نہ کہو
کبھی سختی کرو نہ ان کے ساتھ
نرم لہجے میں ان سے بات کرو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ
مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا
﴿٢٤﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۲۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سامنے ان کے عاجزی سے تم
اپنے بازو سدا جھکا کے رکھو
ہو تمہارا سلوک پیار بھرا
ان کی عزت ہمیشہ دل سے کرو
کر دل سے دعا یہ ان کے لیے
جس نے پالا تھا مجھ کو بچپن میں
پرورش کی تھی میری شفقت سے
حال پر اس کے اے خدائے کریم
رحمتوں کا نزول تو فرما

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِىْ نُفُوْسِكُمْ ۚ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۲۵)

جو تمہارے دلوں میں پنہاں ہے
جانتا ہے اسے تمہارا رب
صالح ونیک تم جو بن جاؤ
جانبِ حق اگر پلٹ آؤ
ایسے لوگوں کے ہر قسم کے گناہ
بخش دیتا ہے وہ خدائے کریم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۲۶)

اپنی دولت میں سے دو ان کا حق
جو تمہارے بنے ہیں رشتے دار
یا جو محتاج ہیں، مسافر ہیں
ان کی مالی مدد ہے تم پر فرض
خرچ کرنے میں اعتدال رکھو
بچو اسراف سے ہمیشہ تم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

إِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا إِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۲۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگ جو بھی فضول خرچی کریں
بن گئے وہ تو بھائی شیطاں کے
اور شیطان تو مدام انکار
رب کی سب نعمتوں سے کرتا ہے
وہ ہے ناشکرا اور کافر بھی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۲۸)

اہلِ حاجت سے تم جو منہ پھیرو
اس سبب سے کہ اب ہو تم نادار
کر سکو گے نہ ان کی مالی مدد
رحمت حق کی ہے تمہیں امید
"یعنی تم ہو تو تنگدستی میں
آس اگر ہے فراخ دستی کی"
اہل حاجت کبھی جو تم سے ملیں
نرم لہجے میں ان سے بات کرو
"یعنی ان سے کہو کہ غم نہ کرو
جونہی آئے گا مال دوں گا تمہیں
میں تمہاری مدد کو ہوں تیار
یہ رویہ جو اختیار کرو
ساتھ ہوگی تمہارے حق کی مدد
سب جہانوں کا جو ہے پالن ہار"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ
الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾
(سورہ:۱۷، آیت۲۹)

اپنے ہاتھوں کو بند رکھو مت
ان کو بے حد کھلا بھی مت رکھو
یعنی ہرگز کرو نہ کنجوسی
نہ کبھی تم فضول خرچی کرو
کہ ضرورت کے وقت ہو جاؤ
تم ملامت زدہ و درماندہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ
بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾
(سورہ:۱۷، آیت۳۰)

رب تمہارا ہے قادرِ مطلق
جس کا چاہے وہ رزق کر دے فراخ
جس کا چاہے وہ رزق کر دے تنگ
اپنے بندوں پہ ہے خبیر و بصیر
اپنے بندوں کے کام سارے وہ
جانتا بھی ہے دیکھتا بھی ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ
اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا
﴿۳۱﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۳۱)

اپنے بچوں کو خوف غربت سے
تم کسی حال میں نہ قتل کرو
اس جہاں میں انہیں بھی، تم کو بھی
رزق ہر روز ہم ہی دیتے ہیں
اپنے بچوں کو قتل کر دینا
در حقیقت بہت بڑا ہے گناہ

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ
فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۳۲)

تم نہ جاؤ کبھی زنا کے قریب
جو برائی ہے، بے حیائی ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَ مَنْ
قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی
الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا
﴿۳۳﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۳۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قتل کرنا کسی بھی انسان کو
بے سبب ہو تو دین میں ہے حرام
"ہاں مگر حکم ہو عدالت کا
کہ کیا جائے قتل یہ انسان
ایسے انساں کا قتل جائز ہے
ماننا حکم شرع لازم ہے"
ظلم سے قتل جو ہوا انسان
بدلہ لینے کا اس کے وارث کو
حق دیا ہے خداتعالیٰ نے
بدلہ لینے میں حد سے بڑھنے کی
وارثوں کو نہیں اجازت ہے
کردی ان کی مدد شریعت نے
قتل کے بدلہ کی اجازت سے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ
الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۳۴)

رکھو محفوظ تم یتیم کا مال
مت کرواس کو خرچ اپنے لیے
اس کی بہبود ہو جو پیش نظر
خرچ کرنا یتیم کی دولت
ایسی صورت میں صرف جائز ہے
جب جواں وہ یتیم ہو جائے
اس کی دولت اسے ہی لوٹا دو
اپنے وعدے کو تم کرو پورا
جو نہیں کرتے وعدے کو پورا
حشر میں ان سے پوچھا جائے گا
ان کو کوتاہی پر ملے گی سزا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا
﴿۳۵﴾ (سورہ:۱۷، آیت ۳۵)

جب کوئی چیز تول کر تم دو
تول پورا رکھو کمی نہ کرو
تولتے وقت تم ترازو کو
سیدھی رکھو کہ خیر ہے اس میں
اس کا انجام ہے بہت بہتر

وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ
الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ
مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾
(سورہ:۱۷، آیت ۳۶)

مت پڑو ایسی بات کے پیچھے
علم جس کا نہیں تمہیں حاصل
اس کی تم کو نہیں ضرورت بھی
کان کی، دل کی اور آنکھوں کی
حشر میں بازپرس ہوگی ضرور

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ (سورہ:۱۷، آیت ۳۷)	مت اکڑ کے چلو زمیں پر تم کروفر اپنی یوں دکھاؤ مت اپنے پاؤں سے اس زمیں کو تم کبھی دو ٹکڑے کر نہیں سکتے ان پہاڑوں سے اونچا اپنا سر تم کبھی بھی تو کر نہیں سکتے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ (سورہ:۱۷، آیت ۳۸)	آدمی کی برائیاں ساری تیرے اللہ کو نہیں ہیں پسند

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَ
حَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ
رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ
فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ
خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿۷۰﴾

(سورہ:۱۷، آیت ۷۰)

اہلِ عزت بھی، اہلِ عظمت بھی
رحمت حق سے ہے بنی آدم
بحر میں اور زمین میں ان کو
اپنی رحمت ہی سے سواری دی
حق تعالیٰ نے اپنی رحمت سے
دی ہے پاکیزہ روزی بھی ان کو
ہیں خدا کی بہت سی مخلوقات
جن میں سے اس نے کچھ زیادہ پر
بخشی انسان کو فضیلت بھی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ
الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ
هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ
لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا
﴿۸۸﴾

(سورہ:۱۷، آیت۸۸)

"اس حقیقت کو تم بیان کرو"
جن وانسان سارے مل کر بھی
چاہے کوشش کریں وہ کتنی ہی
لائیں قرآن جیسا اک قرآن
کبھی ایسا وہ کر نہیں سکتے
چاہے ان کی مدد کو آجائیں
ان کے لاکھوں ہزاروں ساتھی بھی
"یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
کہ ہے قرآن معجزہ زندہ"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا
دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى
مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ
لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ
وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

(سورہ:۲۲، آیت ۳۷)

پاس حق کے نہیں پہنچتا ہے
گوشت قربانی کا یا خون اس کا
بلکہ پاس اس کے تو پہنچتا ہے
دل کا تقویٰ تمہاری جانب سے
در حقیقت تمام ہی حیوان
جنہیں قربان کرتے ہو تم لوگ
رہتے ہیں وہ تمہاری خدمت میں
ہیں تمہارے لیے مسخّر وہ
حق تعالیٰ کی عظمتوں کو تم
خوب سمجھو بیاں زباں سے کرو
کہ خدا نے تمہیں ہدایت دی
تمہیں بخشی دولت اسلام
اے رسولِ خدا بشارت دو
ان کو جو نیک کام کرتے ہیں

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ
بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ
فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ
تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي
الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

(سورہ:۲۲، آیت ۴۶)

کیا زمین پر نہیں پھرے یہ لوگ
تا کہ خود دیکھتے قدیم آثار
ہوتے دل ان کے سوچنے والے
سننے والے بھی ہوتے کان ان کے
بات اصلی ہے یہ حقیقت میں
زندگی کے سبھی حقائق سے
ان کی آنکھیں تو اندھی ہوتی نہیں
بلکہ دل جو ہیں ان کے سینوں میں
وہی اندھے ہمیشہ ہوتے ہیں
"یعنی وہ سوچنے سمجھنے کی
قوتوں کو یوں ختم کرتے ہیں
کہ حقائق کو دیکھنے سے یہ لوگ
اپنے منہ کو ہی پھیر لیتے ہیں"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ
ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ
عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ
مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ
سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ
قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ
تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾

(سورہ:۲۲، آیت ۷۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لوگو تبلیغ دین ہی کے لیے
راہ حق میں سدا جہاد کرو
اور پورا کرو جہاد کا حق
منتخب اس نے کر لیا تم کو
دین میں تم پہ کوئی تنگی نہیں
باپ جو تھے تمہارے ابراہیمؑ
دین اسلام دین تھا ان کا
دین لائے تھے وہ تمہارے لیے
نام مسلم تمہارا رکھا تھا
نام قرآن نے یہی رکھا
یعنی قرآن میں بھی تم مسلماں ہو
ہیں تمہارے رسول تم پہ گواہ
تم بنے ہو گواہ لوگوں پر
کرو قائم نماز کو تم لوگ
راہ حق میں زکوٰۃ بھی تم دو
دین کی رسّی یعنی قرآں کو
پکڑے رکھو "بناؤ مت فرقے"
ہے مددگار بس تمہارا خدا
سب سے اچھا جو سب کا مولیٰ ہے
جو مددگار سب سے اچھا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا
عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى
وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾

(سورہ:۲۳، آیات ۱۔۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
سب سے ہی کامیاب ہیں مومن
جب بھی کرتے ہیں وہ نماز ادا
کرتے ہیں اپنے عجز کا اظہار
لغو باتوں سے دور رہتے ہیں
مال کی وہ زکوٰۃ دیتے ہیں
"پاکیزگی یوں وہ کرتے ہیں حاصل"
پاک رکھتے ہیں شرم گاہوں کو
یوں حفاظت وہ ان کی کرتے ہیں
بیویوں سے یا لونڈیوں سے جو
ہوتی ہیں ان کی ذمّہ داری میں
رکھتے ہیں وہ تعلقات درست
دینِ اسلام میں جو جائز ہیں
یوں ملامت سے ہیں بری وہ لوگ
کرتے ہیں جو تلاش اس کے سوا
حد سے باہر قدم وہ رکھتے ہیں
کریں حفاظت امانتوں کی جو
رکھیں جو پاس عہد کا اپنے
جو حفاظت کریں نمازوں کی
یعنی وقت پر نماز پڑھتے ہیں
اصل وارث بھی بس یہی ہیں لوگ
یعنی وارث یہی ہیں جنت کے
جہاں یہ لوگ ہی رہیں گے سدا
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾

(سورہ:۲۳، آیت ۱۱۷)

کیا تمہارا خیال ہے کہ تمہیں
ہم نے پیدا کیا ہے بے مقصد
اور ہماری طرف کسی بھی وقت
نہیں آؤ گے لوٹ کر تم لوگ
حکمرانِ حقیقی ہے اللہ
ہے مقام اس کا ارفع و اعلیٰ
نہیں معبود کوئی اس کے سوا
وہی مالک ہے عرشِ اعلیٰ کا
جو سوائے خدا تعالیٰ کے
اپنا معبود چُن لے کوئی اور
پاس اس کے نہیں ہے جس کی دلیل
ہو گا اس کا حساب حق کے پاس
ایسے کافر تو کامیاب نہیں
کبھی دیکھی نہیں انہوں نے فلاح

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

(سورہ:۲۳، آیت ۱۱۸)

کرو اللہ سے دعا کہ رب کریم!
بخش دے مجھ کو رحم کر مجھ پر
سب سے بہتر تو رحم کرتا ہے!

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا
مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا
غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَ
لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
يَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾
(سورہ:۲۴، آیت ۳۵)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

ہے خدا نور آسمانوں کا
ہے وہی نور اس زمین کا بھی
"یعنی دنیا میں جو ہدایت ہے
وہ فقط ہے خدا کی جانب سے
رہنمائی کا زندگانی میں
کچھ تصور نہیں خدا کے سوا
وہ ہدایت خدا جو دیتا ہے
دو جہاں کی بھلائی ہے اس میں"
ہے مثال اس کے نور کی ایسی
طاق میں اک چراغ روشن ہے
ایک قندیل میں چراغ یہ ہے
اور قندیل صاف ہے ایسی
گویا تارا ہے اک چمکتا ہوا
جل رہا ہے ہمیشہ سے یہ چراغ
اک مبارک شجر کے تیل ہی سے
اس کا شعلہ جھکے نہ جانب شرق
جانب غرب بھی نہیں جھکتا
"یعنی محفوظ ہے غلط عقائد سے"

Marfat.com

تیل اس کا ہے اس قدر شفاف
خواہ چھوئے نہ آگ اس کو کبھی
تب بھی رہتا ہے جلنے کو تیار
وہ حقیقت میں نور پر ہے نور
"یعنی ہیں عقل و وحی دونوں اہم
جیسے قرآن یوں بھی کہتا ہے
مل گئے نورِ وحی و نورِ عقل
یعنی انسان کمال کو پہنچا"
جسے چاہے اسے خدائے کریم
جانب نور رہنمائی دے
ان مثالوں سے مقصدِ مولا
سارے انسانوں کی ہدایت ہے
حق تعالیٰ ہر ایک چیز کا علم
بطریقِ کمال رکھتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ
عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝۶۳ وَ
الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ
قِيَامًا ۝۶۴ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ
عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵ اِنَّهَا
سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۶۶ وَ
الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا
۝۶۷ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ

بندے اللہ کے وہ ہیں جو لوگ
جب زمین پر قدم وہ رکھتے ہیں
خوب آہستگی سے چلتے ہیں
لوگ جاہل کبھی بھی جب ان سے
گفتگو جاہلانہ کرتے ہیں
"یعنی بدتمیزی سے بات کرتے ہیں"
تو وہ ان کو سلام کہہ کر ہی
چلے جاتے ہیں پاس سے ان کے
راتیں اپنی بسر یوں کرتے ہیں
اپنے رب کو وہ سجدے کرتے ہیں
عاجزی سے کھڑے وہ رہتے ہیں
یوں عبادت وہ کرتے ہیں شب بھر
مانگتے رہتے ہیں خدا سے دعا
کہ ہمارے خدا سدا ہم سے
دور رکھنا عذاب دوزخ کو
کہ عذاب اس کا سخت ہے بے حد
ہے بہت ہی بری جگہ دوزخ
بسنے کو یا قیام کرنے کو
نیک بندے خدا تعالیٰ

Marfat.com

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا
﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَ مَنْ تَابَ وَ
عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ
مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ
الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا
﴿٧٤﴾ (سورہ:۲۵، آیات ۶۳۔۷۴)

جب بھی کرتے ہیں خرچ رکھتے ہیں
وہ نگاہوں میں اعتدال سدا
نہیں کرتے فضول خرچی وہ
نہیں کرتے کبھی وہ کنجوسی
رہتے ہیں اعتدال پر قائم
وہ نہیں اپنا مانتے معبود
ساتھ اللہ کے کسی کو بھی
قتل جس کا حرام حق نے کیا
قتل کرتے نہیں کبھی اس کو
"ہاں فقط ایسے لوگ جن کو ملی
ان کے اعمال سے سزائے موت
ایسے لوگوں کا قتل جائز ہے
کیونکہ یہ قتل ہے مطابق عدل"
وہ زنا بھی کبھی نہیں کرتے
جو کرے گا یہ کام وہ انسان
مبتلا ہو گا سب گناہوں میں
حشر میں اس کو ہو گا دُگنا عذاب
وہ ہمیشہ رہے گا ذلت سے
ہاں مگر جس نے توبہ کرلی ہے
لایا ایمان' نیک کام کیے

Marfat.com

ایسے انسان کے گناہوں کو
نیکیوں میں خدا بدل دے گا
"یعنی پہلے گناہ کرتے تھے
اب یہی لوگ رحمت حق سے
ہر برائی سے دور رہتے ہیں
سارے ہی نیک کام کرتے ہیں"
ہے تمہارا خدا غفور و رحیم
آدمی جو بھی توبہ کرتا ہے
اور کرتا ہے وہ عمل اچھے
رب کی جانب رجوع کرتا ہے
انتہائی خلوصِ قلبی سے
حق تعالیٰ کے بندے ہیں سچے
نہیں دیتے گواہی جھوٹی وہ
راستے سے وہ جب گزرتے ہیں
کوئی بے ہودگی جو دیکھیں وہاں
اُس جگہ سے گزر وہ جاتے ہیں
تمکنت سے، بڑے تحمل سے
بندے رحمن کے ہیں خوب ایسے
جب نصیحت کے طور پر کوئی
حق کی آیات انہیں سناتا ہے

Marfat.com

اندھے بن کر یا بہرے بن کے کبھی
ان پہ گرتے نہیں ہیں یہ بندے
"یعنی بندے خدا کے قرآں کو
غور سے سنتے اور پڑھتے ہیں"
حق کے بندے یہ مانگتے ہیں دُعا
بچوں اور بیویوں کی جانب سے
کر عطا ہم کو آنکھ کی ٹھنڈک
سارے پرہیزگار لوگوں کا
اے خدا تو امام ہم کو بنا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ یَهۡدِیۡنِ
﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیۡ هُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَ
یَسۡقِیۡنِ ﴿۷۹﴾ وَ اِذَا مَرِضۡتُ
فَهُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۸۰﴾ وَ الَّذِیۡ
یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ﴿۸۱﴾ وَ
الَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ
خَطِیۡٓـَٔتِیۡ یَوۡمَ الدِّیۡنِ ﴿۸۲﴾
رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُکۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ
بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۸۳﴾

(سورہ:۲۶،آیات۷۸۔۸۳)

میرا اللہ وہ ہے جس نے مجھے
(عالم خاک میں) کیا پیدا
وہی بخشے مجھے ہدایت بھی
وہی دیتا ہے رزق کھانے کو
وہی دیتا ہے پانی پینے کو
کبھی بیمار جب میں ہوتا ہوں
بخشتا ہے مجھے شفا بھی وہی
موت بھی دے گا مجھ کو "دُنیا میں"
"آخرت میں" کرے گا زندہ وہی
میں اسی سے اُمید رکھتا ہوں
کہ قیامت کے روز کر دے گا
اپنی رحمت سے سب خطائیں معاف
اے مرے رب مجھے عطا فرما
اپنی رحمت سے حکمت و دانش
نیک لوگوں میں مجھ کو شامل کر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۸۳﴾

(سورہ:۲۶، آیت ۸۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

آخرت کا ہے گھر بس ان کے لیے
یعنی ان کے لیے ہے خلد بریں
شوکت و شان و برتری کے لیے
جو زمیں پر کبھی نہیں کرتے
ظلم کو یا فساد کو برپا
اہل تقویٰ ہی آخرت پائیں
"اہل تقویٰ کو حق نے بخشی ہیں
آخرت کی بھلائیاں ساری"

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزَى الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

(سورہ:۲۶، آیت ۸۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

جو قیامت کو نیکی لائے گا
اجر اپنا وہ حق کی جانب سے
اپنی نیکی سے اچھا پائے گا
لے کے آئے گا جو برائی کو
اس کو بدلہ ملے گا ایسا ہی
جس طرح کے وہ کام کرتا تھا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

(سورہ:۲۹، آیت ۴۵)

اے محمدؐ کتاب قرآنی
رب کی جانب سے جو ہوئی نازل
پڑھو تم اس کو سامنے سب کے
اور کرو تم نماز کو قائم
جس کا پڑھنا ہے فرض مومن پر
دور رکھتی ہے یہ نجاست سے
ہر بُری چیز سے بچاتی ہے
ذکر سب سے بڑا ہے ذکرِ خدا
تم جو کرتے ہو جانتا ہے خدا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(سورہ:۲۹، آیت ۴۶)

بحث اہل کتاب سے جب ہو
بڑے احسن طریق سے کیجو
ہاں جو ان میں سے ظلم وجور کریں
ساتھ ان کے مقابلہ کرو تم
ان سے کہہ دو کہ یہ حقیقت ہے
حق کی جانب سے جو کتاب اتری
خواہ اتری ہو ہم پہ یا تم پر
سب پہ ایمان ہم تو رکھتے ہیں
ہے ہمارا تمہارا معبود ایک
ہم اسی کے ہیں ماننے والے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۰)

یہ ہیں ساری نشانیاں اس کی
"جو ہے خالق سب جہانوں کا"
تمہیں پیدا کیا ہے مٹی سے
بن کے انسان سارے عالم میں
پھیل کر چھا گئے ہو تم ہر جا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۱)

ہیں بہت سی نشانیاں رب کی
جن میں سے اک نشانی یہ بھی ہے
کہ ہیں پیدا تمہاری جنس ہی سے
عورتیں جو تمہاری زوجہ ہیں
تاکہ تم کو سکون حاصل ہو
جذبۂ الفت کے اور رحمت کے
دل میں تمہارے کر دیئے پیدا
اس میں پنہاں نشانیاں سب ہیں
جو سمجھتے ہیں اہل فکر و نظر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۲)

اپنی قدرت سے حق تعالیٰ نے
آسمان و زمیں کیے تخلیق
اختلاف زبان و رنگ کو بھی
اس کی حکمت ہی نے کیا پیدا
ان میں ہیں نشانیاں بے حد
جانتے ہیں جنہیں بس اہل علم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۳)

اس کی قدرت کی یہ نشانی ہے
رات میں اور دن میں سوتے ہو
فضل ربیّ تلاش کرتے ہو
"یعنی روزی کے واسطے بھی تم
سعی و کوشش ہمیشہ کرتے ہو"
بات حق کی جو لوگ سنتے ہیں
ان حقائق میں واسطے ان کے
ہیں بہت سی نشانیاں پنہاں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ
ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ
﴿۲۴﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۴)

حق کی قدرت کی یہ نشانی ہے
بادلوں کی چمک دکھاتا ہے
بادلوں کی کڑک سناتا ہے
آسمانوں سے حکم سے اس کے
جب برستی ہے بارشِ رحمت
زندہ ہو جاتی ہے یہ مردہ زمین
بن کے سرسبز اور تروتازہ
لہلہاتی ہے خوب مردہ زمین
عقل دانش جو لوگ رکھتے ہیں
ان حقائق میں واسطے ان کے
ہیں بہت سی نشانیاں پنہاں
ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ
وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ
اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۵)

یہ خدا ہی کی اک نشانی
کہ خدا ہی کے حکم سے اب تک
آسمان و زمین قائم ہیں
دے گا آواز جب تمہارا خدا
اس زمین سے تمہیں نکلنے کو
پھر تو فوراً نکل پڑو گے تم
"یعنی جب روز حشر آئے گا
سارے انسان اپنی قبروں سے
جمع ہو جائیں گے نکل کر سب
یوں سجے گا وہ حشر کا میدان
جہاں سب کا حساب بھی ہو گا
نیک جائیں گے سارے جنت میں
اور بدکار لوگ جو ہوں گے
وہ سہیں گے عذاب دوزخ کا"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ‌ؕ وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾

(سورہ:۳۰، آیت ۲۶ و ۲۷)

آسمان و زمیں میں جو کچھ ہے
سب کا مالک خداتعالیٰ ہے
سب اسی کے ہیں تابع فرمان
وہی تخلیق کا کرے آغاز
وہی دوبارہ بھی کرے تخلیق
"وہی کرتا ہے سب کو پیدا بھی
وہی دیتا ہے موت بھی سب کو
حشر کے روز بعد مرنے کے
وہی کرتا ہے سب کو پھر زندہ"
رب کو یہ کام کرنے ہیں آساں
شان اس کی بہت ہی اعلیٰ ہے
آسمانوں میں اور زمین میں بھی
وہی غالب ہے تمام اشیا پر
وہی غالب ہے اور دانا بھی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي
الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾

اپنے بیٹے سے حضرتِ لقمانؑ
کہہ رہے تھے کہ اے مرے بیٹے
ہو عمل کوئی کتنا ہی چھوٹا
گر ہو دانے کے بھی برابر وہ
وہ چھپا ہو کسی بھی پتھر میں
یا چھپا ہو زمین کے اندر
آشکارا اسے بھی کر دے گا
روزِ محشر وہ قادرِ مطلق
اس میں بالکل نہیں ہے کوئی شک
ہے ہمارا خدا لطیف و خبیر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا
تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ

کرو بیٹے نماز کو قائم
اچھے کاموں کی تم کرو تبلیغ
برے کاموں سے منع کرتے رہو
جب بھی پہنچے تمہیں کوئی تکلیف
صبر سے اس کو تم کرو برداشت
اس میں درکار عزم پختہ ہے

Marfat.com

اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ
وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ
اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ
﴿۱۹﴾

(سورہ:۳۱، آیات۱۶۔۱۹)

میرے بیٹے پھلا کے گال اپنے
دوسروں سے کبھی نہ ملنا تم
"یعنی جس وقت دوسروں سے ملو
تم تکبر سے مت ملو ان سے"
فخر کرتے ہوئے کبھی نہ چلو
جو ہے مغرور، خود پسند جو ہے
حق تعالیٰ کو وہ پسند نہیں
چال میں اعتدال تم رکھو
دھیمی آواز میں سدا بولو
"اونچی آواز سے نہ بات کرو"
یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
بری سب سے گدھے کی ہے آواز

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا
كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٢٨﴾

(سورہ:۳۱، آیت۲۸)

سارے انسان بھائی ہیں
گویا سب ایک نفس واحد ہیں
"یوں ہے قائم برابری سب میں
برتری گر کسی کو حاصل ہے
اس کی بنیاد صرف تقویٰ ہے"
ہے حقیقت نہیں ہے اس میں شک
سب کو سنتا ہے دیکھتا ہے خدا

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا
﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾

(سورہ:۳۳، آیات ۴۵۔۴۷)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے خدا کے نبی تمہیں ہم نے
سب کا رہبر بنا کے بھیجا ہے
تم گواہی بھی دینے والے ہو
سب کو مژدہ سنانے والے بھی
قہر حق سے ڈرانے والے بھی
راہ حق پر بلانے والے بھی
دیتے ہو حکم حق سے دعوتِ حق
سب کو روشن چراغ کی جانب
"دین تو اک چراغ روشن ہے
واسطے اس کے ہے ضروری جو
گامزن راہ زندگی پر ہے"
اہل ایماں کو دے دو خوشخبری
واسطے ان کے حق تعالیٰ نے
فضل اپنا بڑا کیا تیار

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ
عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(سورہ:۳۳، آیت۵۶)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یہ حقیقت ہے حق تعالیٰ بھی
حق تعالیٰ کے سب فرشتے بھی
بھیجتے ہیں درود حضرتؐ پر
جو نبی ہیں خدا تعالیٰ کے
اے مسلمانو! تم بھی بھیجو درود
اور ان پر سلام بھی بھیجو
ان کے احکام پر عمل بھی کرو

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾
يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا
﴿٧١﴾

(سورہ:۳۳، آیات ۷۰۔۷۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اے مسلمانو! رب سے ڈرتے رہو
"یعنی تقویٰ تم اختیار کرو"
جب بھی بولو تو بولو سچی بات
تاکہ حق کر دے نیک سب اعمال
اور تمہارے گناہ کردے معاف
حق تعالیٰ کا حکم جو مانے
جو نبی کی کرے اطاعت بھی
اس نے پالی جہاں میں فوز عظیم
یعنی پالی ہے کامیابی بڑی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

(سورہ:۴۱، آیت ۳۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قول کوئی بھلا کہاں ہو گا
ایسے انساں کے قول سے بہتر
جو بلائے تمہیں خدا کی طرف
جو کرے خود ہمیشہ نیک عمل
اور کہتا ہے میں مسلماں ہوں
"یعنی ہوں پاک فرقہ بازی سے"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ لَا
السَّیِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ
اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ
بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ
﴿۳۴﴾

کب برابر ہیں نیکی اور بدی
نیکی نیکی ہے اور بدی ہے بدی
تم بدی کو طریقِ احسن سے
کرو اپنے سے دور اے لوگو
گر عداوت تھی تم میں اور اس میں
اب وہ ہوگا تمہارا پکا دوست
"یعنی وہ شخص ساتھ جس کے تھی
دشمنی ایک عرصہ سے قائم
وہ بھی حسن سلوک سے اک دن
بن ہی جائے گا دوستِ مخلص"

وَ مَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ
صَبَرُوْا ۚ وَ مَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا
ذُوْحَظٍّ عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾
(سورہ:۴۱، آیات ۳۴۔۳۵)

زندگی کا یہ بہترین انداز
ملے ان کو جو صبر کرتے ہیں
وہی پاتے ہیں یہ حسین انداز
جو ہیں صاحب نصیب دنیا میں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

(سورہ:۴۱، آیت ۳۶)

دل میں شیطان کی طرف سے اگر
کوئی ہو جائے وسوسہ پیدا
وسوسوں سے لو تم خدا کی پناہ
یہی الفاظ اس کے لب پر ہوں
"چاہتا ہوں میں بس خدا کی پناہ"
ہم ہیں بندے خداتعالیٰ کے
وہی سنتا بھی جانتا بھی ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ
حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ
مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ
﴿۲۰﴾

(سورہ:۴۲، آیات ۱۹_۲۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

اپنے بندوں پہ مہرباں ہے خدا
چاہتا ہے جسے اسے اللہ
رزق دنیا کا بخش دیتا ہے
وہ قوی بھی ہے اور عظیم بھی ہے
چاہتا ہے جو یہ کہ دنیا میں
آخرت کی اُسے ملے کھیتی
اس کی کھیتی میں ہوگی افزائش
برکتیں ہوں گی حق کی جانب سے
کھیتی دنیا کی جس کو پیاری ہے
اسے دنیا ہی میں خدا دے گا
آخرت میں تو اس کا حصہ نہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ سَیِّئَةٌ
مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ
فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا
یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

ہے برائی برائی کا بدلہ
بدلہ اس کا مگر برابر ہو
درگذر کر کے صلح کر لے جو
اجر اس کا خدا کے ذمے ہے
یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
رب نہیں کرتا ظالموں کو پسند

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ
سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ
عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ
یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
﴿۴۲﴾
وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ
لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

(سورہ:۴۲، آیات ۴۰_۴۳)

ظلم جس پر ہوا ہے وہ انسان
ظلم کے بعد چاہے بدلہ لے
بدلہ لے نے کا حق ہے اس کے پاس
ایسے انسان پر نہیں الزام
ہو گا الزام ایسے انساں پر
کرے ظلم و ستم جو لوگوں پر
اور ناحق فساد پھیلائے
ایسے انساں کے واسطے ہے عذاب
ہو گا جو سخت و درد ناک ترین
لوگ جو صبر اختیار کریں
اور ظالم کو اپنے کردیں معاف
اس جہاں میں تو اہل ہمت ہی
کام ایسے عظیم کرتے ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٠﴾

(سورہ۴۹:، آیت۱۰)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سارے مومن ہیں بھائی آپس میں
بھائیوں میں ہو اختلاف اگر
صلح ان میں کراؤ فوراً تم
اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو
تاکہ تم پر ہوں رحمتیں اس کی

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ
قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ
نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ
الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

(سورہ:۴۹، آیت ۱۱)

اے کہ دنیا میں مومنین ہو تم
دوسروں کا نہ تم اڑاؤ مذاق
قوم کوئی بھی اپنے سے کمتر
دوسری قوم کو نہ سمجھے کبھی
نہ اڑائے کبھی بھی اس کا مذاق
ہے یہ ممکن وہ قوم بہتر ہو
عورتوں کو بھی چاہیے کہ کبھی
کسی عورت کا مت اڑائیں مذاق
ہے یہ ممکن وہ ان سے بہتر ہو؟
نہ کروتم کسی کو طعنہ زنی
بُرے القاب دو نہ لوگوں کو
بعد ایمان رب پہ لانے کے
ایسا کرنا بڑی برائی ہے
جو مسلمان ایسے کاموں سے
توبہ کرتے نہیں وہ ظالم ہیں

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا
كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘ اِنَّ بَعْضَ
الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا
یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ
مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ
﴿۱۲﴾

(سورہ:۴۹، آیت ۱۲)

مومنانِ جہان ہمیشہ بچو!
تم زیادہ گمان کرنے سے
کچھ ہیں ایسے گمان جو ہیں گناہ
غیروں کے حال کی نہ ٹھوہ رکھو
نہ کرو دوسروں کی غیبت۔ تم
کبھی تم لوگ یہ کروگے پسند؟
مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ تم
اس سے نفرت بھی تم کروگے ضرور
"یعنی ایسا نہیں کروگے تم
کرنا غیبت ہے قابلِ نفرت"
اپنے رب سے ہمیشہ ڈرتے رہو
کہ وہ توبہ قبول کرتا ہے
اپنے بندوں پہ رحم کرتا ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ
اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

(سورہ:۴۹، آیت ۱۳)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سوچ سے کام لو اے انسانو!
ہم نے پیدا کیا ہے تم سب کو
مرد سے اور ایک عورت سے
پھر کیا ہم نے یوں تمھیں تقسیم
بنی قومیں، بنے قبیلے بھی
تاکہ قائم تمھاری ہو پہچان
یہ حقیقت ہے شک نہیں اس میں
وہی اللہ کو بھی پیارا ہے
جو ہے پرہیز گار تم سب میں
اس حقیقت کا علم ہے سب کو
یہ حقیقت ہی سب پہ روشن ہے
کہ ہے اللہ ہی علیم و خبیر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا
سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ
يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ
الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

(سورہ:۵۳، آیات ۳۹۔۴۱)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سچ ہے انسان کو ملے گا وہی
واسطے جس کے وہ کرے کوشش
یہ بھی سچ ہے کہ اس کی کوشش بھی
جلد ہی اس کے سامنے ہو گی
جس کا بدلہ ملے گا پورا اُسے
"آخرت میں حساب جب ہو گا
سب کے اعمال سامنے ہوں گے
ہر بُرائی کا اور نیکی کا
بدلہ سب لوگ پورا پائیں گے"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾
ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ
الْخَٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن
نُّبَدِّلَ أَمْثَٰلَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ
فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا
تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ
تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ الزَّٰرِعُونَ
﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ
حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾
إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ
الْمَآءَ الَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
رحم میں نطفہ ڈالتے تم ہو
کیا بناتے ہو اس سے تم بچّے؟
یا بناتے ہیں اس سے ہم بچّے؟
موت لازم ہوئی ہے تم سب پر
ہمیں عاجز نہ کر سکے کوئی
ہمیں قدرت ہے یہ کہ تم جیسے
کر دیں انسان اور بھی پیدا
نئی تخلیق میں تمہیں ڈھالیں
جس کی تم کو خبر نہیں کوئی
جان لی تم نے پہلی پیدائش
سوچتے کیوں نہیں ہو تم اس پر
"کہ قیامت میں اُٹھنا ممکن ہے"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
تم جو اپنی زمیں میں بوتے ہو
تم اُگاتے ہو کیا زمیں سے اسے؟
یا ہیں اس کے اُگانے والے ہم؟
چاہتے ہم تو ساری کھیتی کو

Marfat.com

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ
نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ
جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا
لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

(سورہ:۵۶، آیات۵۸۔۷۴)

ایک دم ریزہ ریزہ کر دیتے
تم تو باتیں بناتے رہ جاتے
کہ پڑا ہم پہ مفت میں تاوان
بلکہ بالکل ہی ہم ہوئے محروم

ہم سے قرآنِ پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
تم جو پانی ہمیشہ پیتے ہو
تم نے اس کو اتارا بادل سے؟
بادلوں سے یا ہم اتارتے ہیں
ہم اگر چاہتے تو لمحے میں
سخت کڑوا اسے بنا دیتے
حق کا تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

تم کرو غور اور بتلاؤ
آگ تم لوگ جو جلاتے ہو
"یعنی لکڑی جو تم جلاتے ہو"
تم نے اس کا درخت پیدا کیا؟
ہم نے یا وہ درخت پیدا کیا؟
"حق نے سارے درخت پیدا کیے"

Marfat.com

کچھ مسافر کے فائدے کے لیے
کہ مسافر جو گرم ہو موسم
بیٹھتے ہیں شجر کے سائے میں
یوں نصیحت کے طور پر لوگو!
یہاں ذکرِ درخت ہم نے کیا
فائدہ جس میں ہے مسافر کا
کرو حمدِ خدا تعالیٰ سدا
"رحمتیں اس کی ہم پہ بے حد ہیں
نہیں کر سکتے شکر اس کا ادا
ہم پہ فرما کرم تو اے رحمن
نعمتیں آخرت کی کر دے عطا"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِيْ
الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۲۲
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ
لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ
۝۲۳ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ
يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَ
مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ۝۲۴

(سورہ: ۵۷، آیات ۲۲۔۲۴)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

کوئی آفت بھی یا مصیبت بھی
آئے روئے زمیں پہ، یا تم پر
وہ تو اپنے نزول سے پہلے
ہے نوشتہ کتاب قدرت میں
کام آساں ہے یہ خدا کے لیے
تاکہ تم سے جو چیز لے لی گئی
اس پہ افسوس اور غم نہ کرو
تم کو جو چیز رب نے بخشی ہے
اس پہ ہرگز کرو نہ فخر و غرور
نہیں کرتا پسند انہیں اللہ
جو بھی فخر و غرور کرتے ہیں
لوگ جو خود بخیل ہوتے ہیں
کہتے ہیں لوگوں کو کہ بُخل کرو
رب سے منہ پھیرتا ہے جو انسان
رب تمہارا ہے اس سے بے پروا
ذات رب کی ہے بے نیاز بہت
ذات اس کی ہے قابل تعریف

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝

(سورہ:۵۹، آیت ۷)

جو پیمبرؑ کو حق تعالیٰ نے
بستی والوں سے مال دلوایا
سارا وہ مال ہے حقیقت میں
انہی لوگوں کے واسطے مخصوص
جو جناب رسولؐ کے ہیں عزیز
یا وہ جو ہیں یتیم و حاجتمند
یا وہ انسان جو مسافر ہیں
تاکہ دنیا میں مال پر قابض
مال والے ہی بس سدا نہ رہیں
"یعنی گردش کرے نہ یہ دولت
درمیان میں ہی اہل دولت کے"
جو بھی حضرت رسول دیں تم کو
اسے فوراً قبول کر لو تم
منع جس چیز سے کریں تم کو
تم ہمیشہ ہی اس سے دور رہو
حق تعالیٰ سے تم رہو ڈرتے
ہے عذاب اس کا سخت اور شدید

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى
جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ
تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ
﴿۲۱﴾

(سورہ:۵۹، آیت۲۱)

"ہے یہ قرآن عرش پر محفوظ
اس میں رحمت بھی ہے، شفا بھی ہے"
ہوتا نازل پہاڑ پر بھی اگر
ٹکڑے ٹکڑے وہ خوف سے ہوتا
ہے یہ قرآنِ پاک رب کا کلام
یہ مثالیں یوں کی گئی ہیں بیان
تاکہ انسان غور و فکر کرے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾ (سورہ:٦١، آیات ١۔٣)

آسمانوں میں جو زمین میں ہے
رب کی تسبیح کرتی ہے ہر شے
وہ ہے غالب بھی اہلِ حکمت بھی
مومنو! کیوں وہ بات کرتے ہو
جس پہ تم کچھ عمل نہیں کرتے
ہے خدا کو تو ناپسند یہ بات
کہتے ہو جو وہ تم نہیں کرتے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ
يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي
اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ
لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
۝٨

(سورہ:۶۶، آیت۸)

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

مومنو! سامنے حق کے توبہ کرو
توبہ سچّی ہو، صدقِ دل سے ہو
ہے یہ امید ہر برائی کو
دور کر دے گا ربِ کریم
تمہیں داخل کرے گا جنت میں
جس میں باغات ہیں بہت شاداب
بہہ رہی ہیں بہت سی نہریں جہاں
جب قیامت کو سب کا ہو گا حساب
حق تعالیٰ رسول برحق کو
اور ان کو جو لائے ہیں ایمان
نہیں رسوا کرے گا بالکل بھی
بلکہ آگے بھی ان کے، دائیں بھی
نورِ اعمالِ ان کا ہوگا رواں
ان کی ہوگی دعا خدا تعالیٰ سے
نورِ ایماں ہمارا کامل کر
سب ہمارے گناہ کر دے معاف
اپنی رحمت سے اے ہمارے رب
تو ہے قادر تمام چیزوں پر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُ ﴿١٢﴾
فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ
يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيۡمًا
ذَا مَقۡرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا
مَتۡرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا
بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ
﴿١٧﴾ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَيۡمَنَةِ
﴿١٨﴾ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا
هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿١٩﴾
عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿٢٠﴾

(سورہ:۹۰، آیات ۱۲۔۲۰)

جانتے ہو کہ کیا ہے یہ عقبہ
عقبہ ایک سخت گھاٹی ہے
جس کا مطلب ہے یہ حقیقت میں
قرض مقروض کا ادا کرنا
دینا کھانا کسی بھی بھوکے کو
یا کھلانا یتیم کو کھانا
دینی خوراک یا فقیروں کو
پھر یہ کھانا کھلانے والا ہو
ان میں شامل جو سچے مومن ہیں
کرتے ہیں صبر کی سدا تلقین
دوسروں سے ہمیشہ کہتے ہیں
سب سے شفقت سے پیش آؤ تم
یہ ہیں اصحابِ میمنہ دراصل
یعنی یہ خوش نصیب ہیں انسان
حق کی آیات کے جو منکر ہیں
وہی بدبخت لوگ ہیں دراصل
ان کو گھیر لے گی آگ دوزخ کی

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَ
وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾
الَّذِيٓ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَ
رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ إِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَ إِلَىٰ رَبِّكَ
فَارْغَبْ ﴿٨﴾

(سورہ:۹۴، آیات ۱۔۸)

اے محمدؐ تمہارے سینے کو
ہم نے اپنے کرم سے کھولا ہے
تا کہ جانو حقائق آفاق
بوجھ بے حد پڑا ہوا تھا سخت
جس نے پشت آپؐ کی جھکا دی تھی
ہم نے یہ بوجھ بھی کیا ہلکا
"یعنی بخشی ہے فتح مکہ تمہیں
جس سے آسانیاں ملی ہیں تمہیں
تا کہ پھیلاؤ دعوتِ اسلام"
ہم نے ذکر آپ کا کیا ہے بلند
ساتھ مشکل کے ہو گی آسانی
ہے حقیقت نہیں ہے اس میں شک
جب فراغت ملے ہمیشہ تم
حق تعالیٰ کو اپنے یاد کرو
اس کی جانب ہی لوٹ جاؤ تم

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ
اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ
اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ
مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّیْنِ ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰهُ
بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸﴾

(سورہ:۹۵، آیات ۴۔۸)

ہم نے انسان کو کیا تخلیق
خوبصورت ترین صورت میں
بُرے اعمال کے سبب اس کو
ہم نے ڈالا ہے سخت پستی میں
لوگ ان میں نہیں ہیں وہ شامل
حق تعالیٰ پہ لائے جو ایمان
کرتے ہیں وہ ہمیشہ نیک عمل
اجر بے انتہا ہے ان کے لیے
حق تعالیٰ کے بندے اے انسان!
تجھے آمادہ کرتی ہے کیا چیز!
کہ کرے روزِ حشر کی تکذیب
حاکموں میں جو سب سے اعلیٰ ہے
وہ حقیقت میں حق تعالیٰ ہے

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ
خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾
(سورہ:۱۰۳، آیت ۱۔۳)

ہے قسم ہم کو وقت کی یعنی
اس حقیقت کا وقت شاہد ہے
کہ یہ انسان ہے خسارے میں
بجز ان کے جو لائے ہیں ایمان
نیک اعمال بھی جو کرتے رہے
حق کی تبلیغ و صبر کی تلقین
"سارے اہلِ جہاں کو کرتے رہے"
"یعنی دنیا میں جو بھی مومن ہے
رب پہ ایمان پختہ رکھتا ہے
نیک اعمال بھی وہ کرتا ہے
حق کی تبلیغ و صبر کی تلقین
صدق دل سے وہ سب کو کرتا ہے
دو جہاں میں ہے کامیاب وہی
جانتے ہیں سب اس حقیقت کو
اس حقیقت پہ ہے زمانہ گواہ"

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ إِنَّ
شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝٣

(سورہ:۱۰۸، آیات ۱-۳)

ہم نے کی ہے عطا تمہیں کوثر
"یعنی فرمان حق تعالیٰ ہے
دونوں عالم کی نعمتیں حق نے
بخشی ہیں حضرت محمدؐ کو
"اے محمدؐ ہمیشہ ایسا کرو"
اپنے رب کے لیے نماز پڑھو
اور اسی کے لیے دو قربانی
جو بھی دشمن حضور پاکؐ کا ہے
حال اس کا رہے سدا ابتر

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

Marfat.com

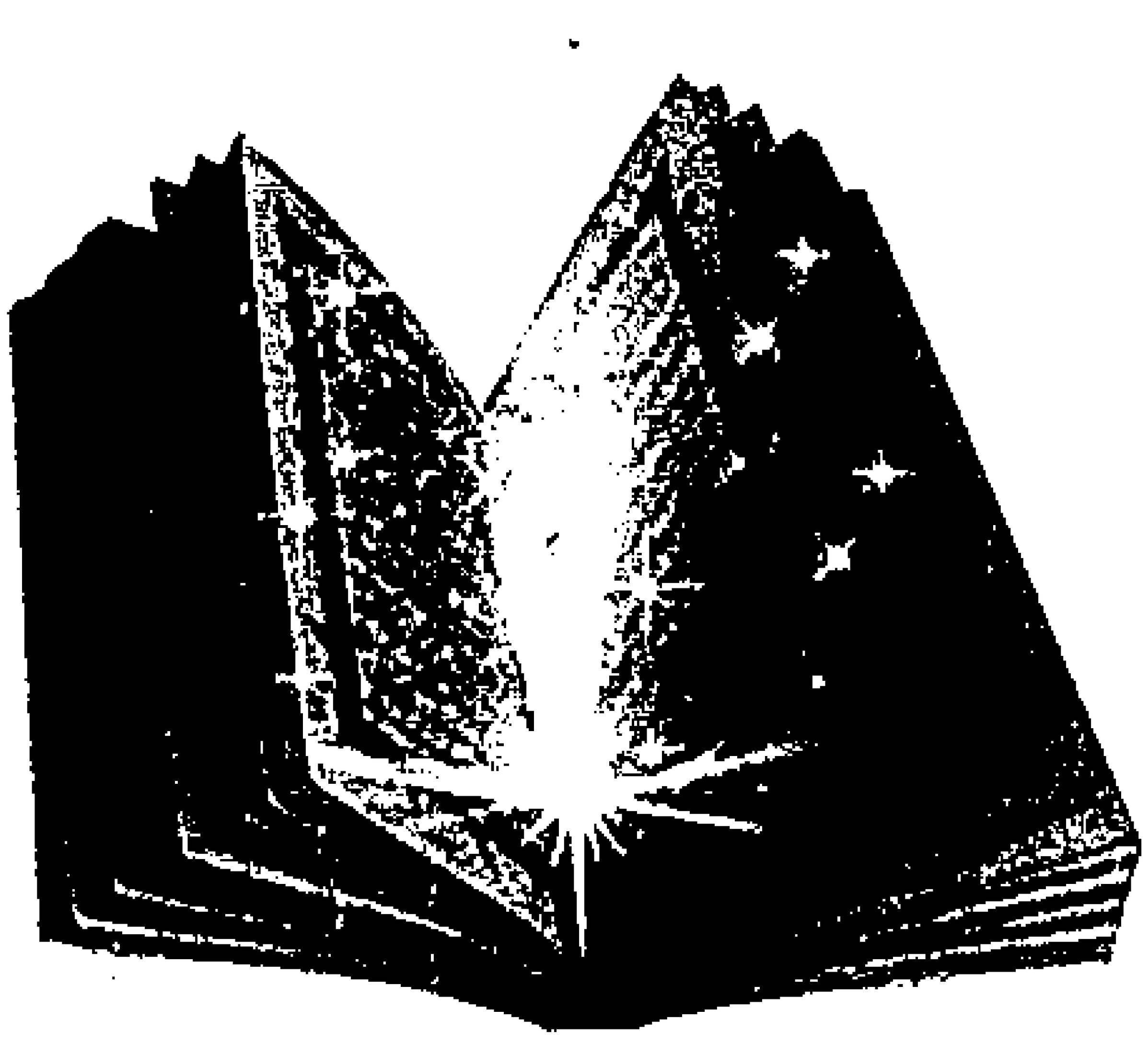

ہم سے قرآن پاک کہتا ہے

قیات سے متعلق قرآن پاک کی آیات کا منظوم ترجمہ

ڈاکٹر ظہیر احمد صدیقی

Marfat.com